سیریل نمبر۔28

بعدالت عالیہ جموں وکشمیر اور لداخ

جموں میں

سی سی پی (ایس) نمبر۔293/2022

ڈبلیو پی (سی) نمبر میں۔1922/2022

1 . پُورب چندر

ولد مرحوم شری رام داس ......درخواست گزار/اپیل کنندہ

ساکن ہرساتھ، گھگوال، ضلع سانبہ

2. سورج چندر

ولد مرحوم شری رام داس

ساکن ہرساتھ، گھگوال، ضلع سانبہ

بزریعہ: کوئی نہیں۔

بنام

1. محترمہ انورادھا گپتا، ڈپٹی کمشنر، سامبا۔ ......جواب دہندہ (ایس)

2. جناب راکیش شرما، سب ڈویژنل مجسٹریٹ، گھگوال، ضلع سامبا

3. ایس۔اومی راج سمبریا، تحصیلدار گھگوال، ضلع سامبا۔

بزریعہ:- محترمہ اپرنا گپتا، ایڈوکیٹ نائب

مسز مونیکا کوہلی، سینئر اے اے جی

کورم: عزت مآب مسٹر جسٹس واسم صادق نرگل، جج

حکم

29.04.2024

1. اس عدالت کی طرف سے 09.09.2022 پر منظور کیے گئے فیصلے/حکم کے خلاف فوری توہین عدالت کی درخواست کو ترجیح دی گئی ہے جو مبینہ طور پر درخواست گزار کی طرف سے قانون اور میدان پر قابض قواعد کے مطابق دائر کی گئی ہے۔

2. جواب دہندگان کی طرف سے حقائق کا بیان دائر اگیا ہے جس میں یہ موقف اختیار اگیا ہے کہ سب ڈویژنل مجسٹریٹ نے ضلع سامبا کے تحصیل گھگوال کے گاؤں ہرستھ میں واقع خسرہ نمبر 334 کے تحت زمین حدبندی کے لیے ایک کمیٹی تشبذریعہ ل دی ہے اور اس طرح تشبذریعہ ل دی گئی کمیٹی نے حدبندی ہے اور رپورٹ پہلے ہی اس عدالت میں پیش جاچبذریعہ ہے۔

3. جواب دہندگان نے مذکورہ صورتحال کی رپورٹ داخل کرتے ہوئے ایک مخصوص موقف اختیار کیا ہے کہ خسرہ نمبر 334 گاؤں ہرستھ، تحصیل گھگوال، ضلع سامبا کی حیثیت وہی ہے جو کہ 24.09.2022 پر تھی یعنی وہ تاریخ جب کمیشن نے مذکورہ خسرہ نمبر 334 کے حوالے سے حدبندی کی رپورٹ پیش کی تھی اور صورتحال کی رپورٹ کے ساتھ، جواب دہندگان نے نائب تحصیلدار کی طرف سے پیش کردہ رپورٹ ریکارڈ پر رکھی ہے جس کی تاریخ 25.11.2023 ہے۔

4. میں نے جواب دہندگان کی طرف سے دائر کی گئی اسٹیٹس رپورٹ بذریعے جائزہ لیا ہے، جس پر محض غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ اگرچہ زیر بحث زمین کی حدبندی کے لیے اس سلسلے میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، پھر بھی جس حکم کی تعمیل کرنے کی کوشش کی گئی ہے اس کی تعمیل نہیں کی گئی ہے اور جس نمائندگی کے بارے میں درخواست گزاروں کی طرف سے مبینہ طور پر دائر کیا گیا ہے اس پر مناسب غور نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی غور وفکر بذریعے حکم ریبذریعے رڈ پر رکھا گیا ہے۔

5. اسی کا سامنا کرتے ہوئے، جواب دہندگان کی جانب سے پیش ہونے والے ماہر وکیل نے مذکورہ حکم کی تعمیل کے لیے صرف ایک ہفتے کا مزید وقت مانگا ہے۔

6. مذکورہ بالا پس منظر اور جواب دہندگان کی جانب سے پیش ہونے والے علمی وکیل کی طرف سے دی گئی یقین دہانی کی روشنی میں، فوری توہین عدالت کی درخواست میں مزید کوئی فیصلہ ہونا باقی نہیں ہے اور جواب دہندگان کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ درخواست گزاروں کی طرف سے قانون اور میدان پر قابض قواعد کے مطابق ایک ہفتے کی مدت کے اندر دائر کردہ مبینہ نمائندگی پر مناسب غور کریں جس میں مثبت طور پر ناکام ہونے پر یہ عدالت جواب دہندگان کے خلاف سخت اقدامات شروع کرنے پر مجبور ہو گی۔

7. تاہم درخواست گزاروں کو اس صورت میں فوری توہین عدالت کی درخواست کو بحال کرنے کی آزادی ہو گی اگر مذکورہ بالا مدت کے اندر مذکورہ حکم کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے۔

8. توہین عدالت کی درخواست کو اوپر بتائے گئے طریقے سے نمٹادیا جاتا ہے۔

(وسیم صادق نرگل)

جج

جموں:

29.04.2024

کیا حکم بول رہا ہے؟ ہاں/نہیں۔

کیا آرڈر رپورٹ کرنے کے قابل ہے؟ ہاں/نہیں۔

Basharat Saleem
2025.04.15 12:36
I attest to the accuracy and
integrity of this document